بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۷ شعبان ۱۳۹۱ھ ۸ اخاء ۱۳۵۰ہش ۸ اکتوبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام وہ سکینت و اطمینان عطا فرماتا ہے جس کی احتیاج انسانی فطرت میں رکھی گئی ہے

اس کو سچے دل سے ماننے والا اور اس پر عمل کرنے والا خدا تعالیٰ کا عارف بن جاتا ہے

"انسان کو پوست اور چھلکے پر ٹھہرنا نہیں چاہیئے اور نہ انسان پسند کرتا ہے کہ وہ صرف پوست پر قناعت کرے، بلکہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے اور اسلام انسان کو اسی مغز اور روح تک پہنچانا چاہتا ہے جس کا وہ فطرتاً طلبگار ہے۔ اسلام نام ہی ایسا نام ہے کہ اس کو سُنکر روح میں ایک لذّت آتی ہے۔ اور کسی مذہب کے نام سے کوئی تسلّی روح میں پیدا نہیں ہوتی۔ اسلام سکینت، شانتی، تسلّی کے لئے بنایا گیا ہے جس کے واسطے انسان کی روح بھوکی پیاسی ہوتی ہے تاکہ اس نام کا سُننے والا سمجھ لے کہ اس مذہب کا سچے دل سے ماننے والا اور اس پر عمل کرنے والا خدا کا عارف ہے مگر بات یہ ہے کہ اگر انسان چاہے کہ ایک دم میں سب کچھ ہو جائے اور معرفت الٰہی کے اعلیٰ مراتب پر یکدفعہ پہنچ جائے تو یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں ہر ایک کام تدریج سے ہوتا ہے۔

دیکھو کوئی علم اور فن ایسا نہیں جس کو انسان تامّل اور توقف سے نہ سیکھتا ہو۔ ضروری ہے کہ سلسلہ وار مراتب کو طے کرے۔ دیکھو زمیندار کو زمین میں بیج بو کر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اوّل وہ اپنی عزیز شئے اناج کو زمین میں ڈال دیتا ہے۔ جس کو فوراً جانور چگ جائیں یا مٹی کھالے یا کسی اور طرح ضائع ہو جائے مگر تجربہ اس کو تسلّی دیتا ہے کہ نہیں ایک وقت آتا ہے کہ یہ دانے جو اس طرح پر زمین کے سپرد کئے گئے ہیں بارور ہوں گے اور یہ کھیت سرسبز لہلہاتا ہوا نظر آئے گا۔ اور یہ خاک آمیختہ بیج رزق بن جائیں گے۔

اب آپ غور کریں کہ دنیاوی اور جسمانی رزق کیلئے جس کے بغیر کچھ دن آدمی زندہ بھی رہ سکتا ہے چھ مہینے درکار ہیں۔ حالانکہ وہ زندگی جس کا مدار جسمانی رزق پر ہے ابدی نہیں بلکہ فنا ہو جانے والی ہے۔ پھر روحانی رزق جو روحانی زندگی کی غذا ہے جس کو کبھی فنا نہیں اور وہ ابدالآباد کیلئے رہنے والی ہے۔ وہ چار دن میں کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۲۷-۲۲۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۶ اخاء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ اپنے خاص حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

مورخہ ۴/۱۰/۷۱ کو بعد نماز مغرب احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت محترمہ بشریٰ لطیف صاحبہ بنت ڈاکٹر (کمانڈر) عبداللطیف صاحب لاہور کا نکاح پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب ساکن لائلپور کے ہمراہ پڑھا اور دعا فرمائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر عبدالشکور غنی صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ڈی۔ سی۔ پی کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے نومولود کا نام عبدالغفور غنی تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

عبدالرشید غنی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

درخواست دعا

محترمہ مسز سیٹھی ایم اے بی ایڈ سیکنڈ مسٹرس احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ شہر نے مبلغ ۔/۵ روپے برائے علاج نادار مریضان بھجواتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ:۔

محترمہ مس حمید صاحبہ ہیڈ مسٹرس احمدیہ گرلز سکول بعارضہ فالج بہت بیمار ہیں۔ احباب انکی کامل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں صحت عطاء فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی اور مسرت سے سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے ۴ اخاء/اکتوبر کو صبح نو بجے کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کو پشاور میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔

نومولودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی پوتی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہے۔

ادارۂ الفضل اس مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب اور خاندان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل و کرم سے لمبی باقبال اور صالح زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۸،۱ اخاء ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمانِ حقیقی کی اصل جڑ

انسان کی سب سے قیمتی متاع اس کا ایمان ہوتا ہے بشرطیکہ حقیقی ایمان اسے نصیب ہو جائے۔ حقیقی ایمان اس کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے۔ وہ وہ کچھ نہیں رہتا جو پہلے تھا بلکہ وہ ایک نیا انسان بن جاتا ہے۔

ایمان ہی کے بل پر انسان کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے اور اسی طرح ایمان ہی کے بل پر وہ عند اللہ مستحق نجات ٹھہرتا ہے پھر ایمان ہی کے بل پر وہ بڑے بڑے ابتلاؤں میں سے کامیابی سے گزر کر بڑے بڑے انعاموں اور مدارج کا وارث بنتا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان نفسانی جذبات کو مُردہ کر دیتا ہے اور گناہ کی قوتوں کو سلب کرکے نیکی کی قوتوں کو حرکت میں لاتا ہے اور انسان میں ذوق و شوق اور ولولہ عشق پیدا کرکے اسے سابق بالخیرات بناتا ہے اور وہ درجہ بدرجہ ترقی کرکے صحیح معنوں میں مقبول الٰہی بن جاتا ہے۔ یہ کبھی ہو نہیں سکتا کہ ایمان بھی ہو اور گناہ بھی ہو اس لئے کہ ایمان ایک روشنی ہے اسکے سامنے گناہ کی ظلمت رہ ہی نہیں سکتی۔ اِسی طرح یہ کبھی ہو نہیں سکتا کہ ایمان بھی ہو اور دنیا کی محبت بھی ہو اس لئے کہ ایمان جہاں اپنی ذات میں طمانیت کا ایک سرچشمہ ہے وہاں وہ ایک آگ بھی ہے جو دنیا کی محبت کو بھسم کرکے رکھ دیتی ہے۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"کیا یہ سچ نہیں ہے کہ انسان اس چند روزہ دنیا میں آکر بوجہ اِس کے کہ خداشناسی کی پُوری کرنیں اُس کے دل پر نہیں پڑتیں ایک خوفناک تاریکی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جس قدر دنیا اور دنیا کی املاک اور دنیا کی ریاستیں اور حکومتیں اور دولتیں اس کو پیاری معلوم ہوتی ہیں اس قدر عالم معاد کی لذت اور خوشحالی حقیقی کی جستجو اسکو نہیں ہوتی۔ اور اگر کوئی نسخہ دنیا میں ہمیشہ رہنے کا نکلے تو اپنے منہ سے اس بات کے کہنے کے لئے تیار ہے کہ مَیں بہشت اور عالم آخرت کی نعمتوں کی خواہش سے باز آیا۔ پس اس کا کیا سبب ہے؟ یہی تو ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرت اور رحمت اور وعدوں پر حقیقی ایمان نہیں۔

پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے کہ مَیں مسلمان ہوں اور خدا اور رسولؐ پر ایمان لاتا ہوں، قرآن شریف پڑھتا ہوں، شرک سے بیزار ہوں، نماز کا پابند ہوں اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں۔ کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اس دنیا میں حاصل کر لیا ہے، جو انسان کے منہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اِس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام یقین اور معرفتِ تامہ ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۵۱)

حضور علیہ السلام کی اِس پُر معارف تحریر سے جہاں حقیقی ایمان کی عظمت و اہمیت اور اسکے عظیم الشان ثمرات کا پتہ چلتا ہے وہاں یہ امر بھی عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ حقیقی ایمان صرف اس بات کا نام نہیں ہے کہ انسان خدا اور رسول پر ایمان لے آئے، شرک سے بیزاری کا اظہار کرے، نماز کا پابند ہو اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرنے لگے۔ بلکہ اِس سے بڑھ کر حقیقی ایمان نام ہے اُس زندہ اور حقیقی نور کا جو انسان کے منہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے جس سے اس کی سفلی زندگی پر موت طاری ہو کر اس کی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک ایسے شخص کو جو تصدیق باللسان اور بزعمِ خود تصدیق بالقلب کے رنگ میں خدا اور رسولؐ پر ایمان رکھتا ہو اور تمام بُری باتوں سے مجتنب رہتے ہوئے نیک اعمال بجالاتا ہو، یہ کیسے معلوم ہو کہ اسے حقیقی ایمان حاصل ہے یا نہیں؟ کیونکہ عین ممکن ہے کہ اُسے حقیقی ایمان تو حاصل نہ ہو اور وہ محض خدا اور رسولؐ پر ایمان لے آنے اور معروف بدیوں سے مجتنب رہتے ہوئے نیک اعمال بجالانے کی وجہ سے اپنے دل میں یہ سمجھتا رہے کہ وہ صحیح اور حقیقی معنوں میں مومن ہے۔ سو حقیقی ایمان کی جانچ پڑتال کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دو معیار بیان فرمائے ہیں۔ ایک یہ کہ انسان ہر وقت اِس امر کا جائزہ لیتا رہے کہ کہیں اس کا دل دنیا اور اس کی فانی لذتوں پر تو فریفتہ نہیں یا کہیں ان چیزوں کی محبت رفتہ رفتہ اس کے دل میں تو گھر نہیں کر رہی۔ دوسرے یہ کہ آیا وہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز میں لذت محسوس کرتا ہے یا نہیں کرتا۔ اگر فی الواقعہ کوئی شخص خدا اور رسول پر ایمان لانے نیز بدیوں سے مجتنب رہتے ہوئے نیکیاں بجالانے کے علاوہ دنیا سے دل برداشتہ ہے اور اس کی فانی لذتیں اسے اپنی طرف نہیں کھینچتیں نیز اسی طرح وہ یادِ الٰہی اور نماز میں لذت اور سرور محسوس کرتا ہے اور اس لذت اور سرور کے لئے حریص واقع ہوا ہے تو پھر یقیناً وہ حقیقی ایمان اور اس کی حلاوت سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہے بصورتِ دیگر نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اُس وقت تک اپنے آپ کو مسلمان نہیں سمجھنا چاہیئے جب تک دل مسلمان نہ ہو جاوے۔ اور دل مسلمان نہیں ہوتا جب تک وہ لہو و لعب سے لذت حاصل کرتا ہے۔ اس کے مسلمان ہونے کا وہی وقت ہے جب وہ دنیوی حیثیت سے دل برداشتہ ہو گیا ہے اور دنیا کی لذتیں اور خوشیاں ایک تلخی کا رنگ دکھائی دیتی ہیں۔ جب یہ حالت ہو تو پھر انسان اپنے آپ کو مشاہدہ کرتا ہے کہ میں وہ نہیں رہا ہوں بلکہ اَور ہو گیا ہوں۔ پھر دل میں ایک کشش پاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں لذت حاصل کرتا ہے اور ایسی محبت اسے نماز سے ہو جاتی ہے جیسے کسی اپنے عزیز کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ یہ ہے اصل جڑ ایمان کی۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبعین کی حیثیت سے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم ایمان کی اِس اصل جڑ کو مضبوطی سے پکڑیں اور اپنے دلوں میں ایمانِ حقیقی کو جانچنے سے متعلق حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ ہر دو معیاروں پر اپنے ایمان کو پرکھتے رہیں تاکہ حقیقی ایمان اور اس کی حلاوت ہمیں ہمیشہ ہی نصیب رہے کیونکہ ہم پر نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ باقی دنیا کو حقیقی ایمان کی دولت سے مالا مال کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اِس فرض کو پہچاننے اور اسے کماحقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

محشر میں اُس پہ سایۂ شاہِ اُمم رہے

یا رب ترے حضور میں سر میرا خم رہے
جبتک کہ تن میں جان رہے جاں میں دم رہے

مولےٰ ترے حضور یہی التجا رہے
اُونچا جہاں میں دین کا تیرے عَلم رہے

جاں جائے، جائے، جائے کہ تیری ہے یہ عطا
قائم جہاں میں دین کا جاہ و حشم رہے

ناصر ہمارے دین کا اپنا امام ہے
اُس کو نہ کوئی دُکھ نہ کوئی رنج و غم رہے

ہر آن اُس پہ رحمتِ حق کا نزول ہو
"اُس پر خدائے پاک کا لطف و کرم رہے"

سمجھوں گا مَیں کہ پائی ہے مَیں نے مُرادِ دل
اُس کے حضور گر میرا قائم بھرم رہے

یا ربّ دُعائے طاہرِ عاجز بھی کر قبول
محشر میں اُس پہ سایۂ شاہِ اُمم رہے

(مبشر احمد طاہر پسرور ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا بائیسواں (۲۲) کامیاب جلسہ سالانہ

انڈونیشیا کے طول و عرض سے دو ہزار کے قریب احمدی افراد کی شمولیت

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ۔ محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید اور حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے خصوصی پیغامات

از مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ اسلام۔ انڈونیشیا

مورخہ ۲۶ تا ۲۸ راگست ۱۹۷۱ء کو انڈونیشیا کے علاقہ تاسک ملایا میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا بائیسواں جلسہ سالانہ بفضل اللہ تعالیٰ نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔

اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت کے نام نہایت ایمان افروز اور روح پرور پیغام موصول ہوا جو احباب جماعت کے سامنے پڑھ کر سنایا گیا۔ اسی طرح محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و التبشیر کا پیغام بھی جلسہ میں حاضرین تک پہنچایا گیا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے بھی ایک پیغام لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کے نام آیا جو ان تک پہنچا دیا گیا۔ جماعت احمدیہ کی یورپ میں تبلیغ اسلام کی دلچسپ مساعی کو رنگین سلائڈز کے ذریعہ دکھایا گیا اور سلسلہ کے لٹریچر کی نمائش کی گئی۔

اس عمدہ موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا ایک اجتماع بھی منعقد کیا گیا نیز ایک تبلیغی جلسے کا بھی وسیع پیمانہ پر انتظام ہوا۔ جو بہت کامیاب رہا۔ جلسہ کے ایام میں احباب جماعت مفید اور روح پرور تقاریر اور نماز تہجد باجماعت اور درس و تدریس سے مستفید ہوتے الحمد للہ۔ جلسہ کی کارروائی کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے

جماعت احمدیہ انڈونیشیا ۱۹۴۶ء سے ہر سال باقاعدہ جلسہ سالانہ منعقد کرتی آرہی ہے۔ یہاں کے حالات کے پیش نظر کئی سال تک تو جلسہ سالانہ اور شوریٰ کو باہم مدغم کر دیا جاتا تھا لیکن چند سال سے مجلس شوریٰ کو علیحدہ کر دیا گیا ہے اس سال کی مجلس شوریٰ آخر اپریل میں چربون (مغربی جاوا کا تاریخی شہر اور بندرگاہ) میں منعقد ہوئی اور جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ اگست ۱۹۷۱ء کو تاسک ملایا میں منعقد ہوا تاسک ملایا کی جماعت جاوا کی ابتدائی جماعتوں میں سے ایک ہے۔ یہاں مکرم ملک عزیز احمد صاحب مرحوم مکرم مولوی عبدالواحد صاحب اور خاکسار کام کر چکے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے مکرم مرزا محمد ادریس صاحب کام کر رہے ہیں اب یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد کے علاوہ ہمارا اپنا ایک ہال بھی ہے۔

جلسہ کی تشہیر کے لئے پریس ریلیز بھی تیار کیا گیا اور جاکرتا کے متعدد اخبارات کو بھجوایا گیا مجلہ "TEMPO" کے نامہ نگار جلسہ کے پروگرام سے متاثر ہو کر جماعت کے متعلق بڑی دلچسپی کا اظہار کیا اور جلسہ کے بعد جاکرتا کی مسجد میں جماعت کے مزید لٹریچر کا مطالعہ کیا اور مجلہ کے لئے نوٹ بھی حاصل کئے۔ جاکرتا کے اخبارات کے علاوہ بنڈونگ کی اخبارات کو بھی جلسہ سالانہ کے متعلق خبر بھیجی گئی۔ ریڈیو سے بار بار اعلان کر دیا گیا۔ ہینڈبل تقسیم کئے گئے۔ اور ضروری مقامات پر پوسٹر بھی آویزاں کئے گئے۔

۲۵ راگست کی شام تک احباب کثیر تعداد میں تاسک ملایا پہنچ گئے۔ بعد میں بہت سے احباب نے بتایا کہ ہمارے گھریلو حالات یہاں آنے کی اجازت نہ دیتے تھے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کو سن کر جو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی گئی ہیں ہم نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا ارادہ کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ ہماری مشکلات بھی دور ہو گئیں۔

جلسہ کا پہلا اجلاس ۲۶ راگست ۱۹۷۱ء کو صبح ساڑھے سات بجے زیر صدارت جناب بریگیڈیئر احمد سودیو آمینا تا صاحب منعقد ہوا تلاوت قرآن کے بعد محترم مولانا محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ

نے سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے جلسہ کے متعلق بعض دعائیہ کلمات کا ترجمہ پڑھ کر سنایا اور بعد میں احباب کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلا کر تاکید کی اور تلقین کی کہ وہ شوق اور محبت سے خدمت دین کا کام کریں اور اخروی اور دائمی زندگی کو اس دنیوی زندگی سے زیادہ اہمیت دیں۔ یہی طریق ہے جس سے حقیقی راحت اور سچا اطمینان حاصل ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

دعا کے بعد محترم صدر صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام پڑھ کر سنایا جو اس موقع کے لئے خاص طور پر بھجوایا گیا تھا۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب خاکسار راقم الحروف اور جناب سکرتا پرادی صاحب نے علی الترتیب "خلافت اسلام اور اس کی برکات" "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارنامے" اور "الوہیت" کے عناوین پر تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد پورے آٹھ بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم مولوی محی الدین صاحب نے وفات مسیح علیہ السلام پر متعدد دلائل پیش کئے پھر مکرم مولانا محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ نے نبوت کے مسئلہ پر ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب نے

"انسانِ کامل"

کے موضوع پر تقریر کی۔

اس دن کے دونوں اجلاسوں کے درمیانی وقفہ میں لجنہ اماء اللہ اور مجلس انصار اللہ نے اپنے تنظیمی اجلاس منعقد کئے۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں مرکزی عہدیداران لجنہ اماء اللہ کا انتخاب ہوا۔ اس اجلاس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے خصوصی پیغام کا ترجمہ پڑھ کر سنایا گیا۔

انصار اللہ نے اپنے اجلاس میں انصار اللہ کے پروگرام کے متعلق غور کیا اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی تقریر

THE PROMISED VICTORY AND OUR RESPONNIBILITIES

کا انڈونیشی ترجمہ جو کتابچہ کی شکل میں شائع کیا گیا تھا۔ احباب میں تقسیم کیا گیا۔

صبح تہجد کی نماز محترم یحییٰ پونتو صاحب کی امامت میں ادا کی گئی۔

۲۷ راگست کو تہجد کی نماز مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کی امامت میں ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ نے "تذکرہ" سے اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی کامیابیوں کے متعلق بعض اہم پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی ذینی دہلان صاحب نے "ذکر الٰہی" پر مختصر تقریر کی۔ مکرم بجا پوتو میو (جو قادیان میں کچھ عرصہ تعلیم حاصل کر چکے ہیں) اور انڈونیشی سفارت میں کئی جگہ نمایاں عہدہ پر کام کر چکے ہیں "ذکر حبیب" اور مکرم مولوی احمد نور الدین نے "خواتین سے متعلق اسلام کی تعلیم" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔

"میں بڑے زور سے اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور اسلام کو غلبہ اور قوت دے اب کوئی ہاتھ اور طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کے اس ارادہ کا مقابلہ کرے وہ فعال لما یرید ہے"

(المسیح الموعود)

جلسے کے باقاعدہ پہلے اجلاس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب مکرم راڈین احمد انور صاحب مکرم مرزا محمد ادریس صاحب اور مکرم مرتولو صاحب صدر جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا نے تقاریر کیں۔ تقاریر کے عناوین علی الترتیب "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" "اسلام یونیورسل مذہب ہے" "صداقت مسیح موعود علیہ السلام" اور "نظام نو" تھے۔

خطبہ جمعہ محترم رئیس التبلیغ جناب مولانا محمد صادق صاحب نے پڑھا جس میں آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی قربانیوں کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو زیادہ سے قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی۔

جلسہ کے دوسرے اجلاس میں مکرم ڈاکٹر محی الدین صاحب نے "اسلام اور سائنس" کے موضوع پر پُر مغز اور برجستہ تقریر کی جناب عبدالرحمان صاحب جنرل سیکرٹری نے مختلف جماعتی امور کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے "یورپ میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر کی اور اس سے متعلق متعدد سلائیڈز دکھائیں۔

جلسہ سالانہ کے آج کے دونوں اجلاسوں کے درمیانی وقفہ میں خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ خدام اور ناصرات کے بیٹھنے کے لئے الگ الگ جگہوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں خاکسار اور مکرم صالح الشبیبی صاحب احمدی بچوں اور بچیوں کو ضروری نصائح کیں اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

۲۸ اگست کو نماز تہجد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ کی امامت میں ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد مکرم یقین منیر صاحب نے "احمدی مستورات کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر درس دیا

اس روز ایک ہی اجلاس منعقد ہوا جو جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس تھا۔ ایسے اجلاس کو یہاں کی زبان میں "از دل تا دل" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس میں زیادہ تر اپنے جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس اجلاس کی صدارت جناب مکری برمادی صاحب نے کی۔ سب سے پہلے جناب یحییٰ صاحب آف گادوت نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور اس جلسہ کی بعض خصوصیات بیان کرتے ہوئے بعض کمیوں کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ کمیٹی کے نائب صدر جناب چوچو صاحب نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو جو سہولتیں ہم پہنچانا چاہتے تھے وہ ہم پہنچانے میں پوری طرح کامیاب نہیں ہوئے اس لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔ احمد ثمریڈو صاحب جو وسطی جاوا سے ہیں اور ۱۹۲۸ء سے قبل قادیان میں رہ چکے ہیں۔ انہوں نے عہدیداران مرکزیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مکرم ثنائی صاحب سیکرٹری تبلیغ نے فلپائن میں مسلمانوں پر مظالم پر احتجاج کے سلسلہ میں انڈونیشیا مشن اور دنیا میں پھیلے ہوئے جماعت احمدیہ کے دوسرے مشنوں نے جو کام کیا اس کی مختصر رپورٹ پیش کی اور پریذیڈنٹ فلپائن کی تار بنام انڈونیشیا مشن کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ خاکسار نے ربوہ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت، پاکستان کے حالات کے اصلاح پذیر ہونے اور انڈونیشیا میں پاکستان کے متعلق اچھا تاثر پیدا ہونے کے متعلق دعا کی تحریک کی

مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب نے جزیرہ بالی کے ملحقہ جزیرہ لومبک (LOMBOK) میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور ان کے خوشکن نتائج کا ذکر کیا۔ مکرم مولوی صاحب لومبک میں ایک سال تک تبلیغی جہاد میں مصروف رہے ہیں۔ آپ کے بعد محترم مولانا محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ نے نصف گھنٹہ تقریر کی جس میں احباب کو دین سے محبت اور اخلاص پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی آپ کے بعد مکرم صالح الشبیبی صاحب اور مکرم مرتولو صاحب صدر جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

آج بھی نماز ظہر و عصر کے بعد لجنہ اماء اللہ نے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بعض ممبرات کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات عہدیداران نے دیئے۔ خاکسار نے "احمدی مستورات کی ذمہ داریاں اور بچوں کی تربیت" پر تقریر کی اور بعض سوالات کے جواب دیئے۔ مکرم صالح الشبیبی صاحب نے بعض نصائح کیں۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

حسب دستور اس سال بھی جلسہ سالانہ سے قبل خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا اجتماع تاسک ملایا شہر سے تین میل دور ایک پرفضا مقام میں منعقد ہوا یہ اجتماع ۲۲، ۲۴، ۲۵ کو تین روز رہا۔ اس موقع پر خدام الاحمدیہ کے ممبران کی سالانہ میٹنگ بھی منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم۔ تقاریر اور کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ اس دفعہ اجتماع میں پہلی بار تقریری مقابلہ بھی کروایا گیا۔

پروگرام میں علاقہ کے مبلغین نے بھی حصہ لیا اور تقاریر کیں اور درس دیا۔ اس اجتماع میں علاقہ کے بعض ممتاز افراد بھی شامل ہوئے اور حکومت کے نمائندہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تبلیغی جلسہ

گیارہ جولائی کو یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ تاسک ملایا کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی ہال میں ایک تبلیغی جلسہ بھی کیا جائے۔

چنانچہ یہ جلسہ کیا گیا اور اس کے لئے ریڈیو پر بھی بار بار اعلان کیا گیا تھا۔ اس لئے اس دفعہ حاضری بہت زیادہ تھی۔ بعض دوست گیلریوں میں بھی کھڑے تھے۔ جماعت کے دوست بھی قریباً سارے کے سارے شامل ہوئے۔ کل حاضری دو ہزار کے قریب تھی۔ جس میں نصف کے قریب غیر از جماعت دوست تھے۔ اس جلسہ کی صدارت سیکرٹری تبلیغ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا مکرم شافعی صاحب نے کی۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ مکرم صالح الشبیبی صاحب نے اسلام کے اقتصادی نظام کے موضوع پر پون گھنٹہ تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ نے "رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر سوا گھنٹہ تقریر کی۔ اور علاوہ دیگر امور کے اسلامی یونیورسل تعلیم کے مقابلے میں ہندوانہ تعلیم کو کیا جو کہ ذات پات کی زنجیر دل میں جکڑ ہے۔ اس کے بعد سامعین کی لائٹ ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی اور انہیں کہا گیا کہ اگر انہیں کوئی سوال در پیش ہو تو مبلغین اور جماعت کے سرکردہ احباب سے دریافت کریں۔ جلسہ کے اختتام کے بعد بعض طلبا خاکسار کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں جو بیان کی گئی ہیں ان میں دوسرے مسلمانوں اور جماعت احمدیہ میں کوئی اختلاف نہیں۔ تو پھر علیحدہ جماعت بنانے کی کیا ضرورت تھی۔ اس طرح نبوت وغیرہ کے متعلق بھی سوال کئے۔ یہ سوال و جواب کا سلسلہ پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ بنڈونگ کے اخبار "PIKIRAN RAKJAT" میں بھی اس تبلیغی جلسہ کی کارروائی شائع ہوئی۔

بالآخر احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک میں ایسے حالات پیدا کر دے کہ جماعت جلد سے جلد ترقی کے منازل طے کرتی چلی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ملک میں ایسے لوگوں کا ایک طبقہ پیدا ہو رہا ہے۔ جو جماعت کا مداح ہے۔ لیکن ابھی تک کھل کر سامنے نہیں آ رہا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جلد آگے لے آئے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید اور انصار اللہ کا فرض

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور اس کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا"

وقف جدید سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے عہد خلافت کی آخری تحریک ہے۔ جس کے ذریعہ تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے نئے مراکز قائم ہو رہے ہیں۔ زعماء کرام و ارکان انصار اللہ جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے اس مبارک تحریک کو کامیاب بنانے میں اپنا فرض اور خدمت کا حق ادا کیا ہے؟ انصار اللہ کے مالی سال کا بیشتر حصہ گذر چکا ہے۔ اس لئے میں جملہ انصار احباب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ہر فرد جماعت کو اس تحریک میں شامل فرمادیں اور چندہ جات کی بروقت ادائیگی کا جائزہ لے کر اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی حتی کوشش فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سیکرٹریان تحریک جدید توجہ فرمائیں

شہری جماعتوں کے سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں ماہنامہ تحریک جدید ماہ اخاء مطابق اکتوبر ۱۹۷۱ء ارسال کیا جا رہا ہے۔ جن سیکرٹریان تحریک جدید کو پرچہ نہ ملے وہ سمجھ لیں کہ ان کا صحیح پتہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا شہری جماعتوں کے ایسے سیکرٹریان جن کو مذکورہ پرچہ نہ ملا ہو وہ اپنے صحیح پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

۲۶ ستمبر ۱۹۷۱ء کو اللہ نے میرے بھانجے عزیزم ملک غلام احمد ابن ملک غلام محمد صاحب ربوہ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام منیب احمد تجویز ہوا ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے اور ہم سب کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین ثم آمین۔

ملک خادم حسین دکانات فیکٹری ایریا۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایفاءِ عہد کی آخری تاریخ

امراء و صدر صاحبان سے ایک ضروری گزارش

ماہ اکتوبر تحریک جدید کے سال رواں کا آخری مہینہ ہے اور انشاء اللہ آخری ہفتہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نئے سال کا اعلان فرما دیں گے اور نئے سال کی ذمہ داریاں جماعت پر عاید ہو جائیں گی۔ اب جبکہ موجودہ سال کے اختتام میں گنتی کے چند دن باقی ہیں اور ایفائے عہد کی آخری تاریخ ۳۱ر اکتوبر (اتوار) ہے تو ہم پر سب سے بڑی ذمہ داری موجودہ سال کے وعدہ جات کی وصولی کا انتظام ہے۔

تادم تحریر تحریک جدید کی وصولی ۴۷ فی صدی ہے۔ یہ پوزیشن تسلی بخش نہیں۔ سلسلہ کی ترقی کے پیش نظر اخراجات میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور وصولی کے کم ہونے کی وجہ سے بعض ضروری امور کی انجام دہی میں تاخیر کا خدشہ ہے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی تمام تر توجہ اسی طرف مبذول کر دیں۔

لہٰذا امیر و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنی جماعت کا محاسبہ فرما دیں اور ایسے دوست جنہوں نے سال رواں کا وعدہ ابھی ادا نہیں کیا اُن سے وصول فرما کر اسے مرکز میں پہنچانے کا اولین موقع پر اہتمام فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع میں داخلہ

سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ فارم داخلہ پر کر کے قائد مقامی کی تصدیق سے اپنے ہمراہ لائیں۔ مقام اجتماع کے باہر مورخہ ۸/۱۰/۷۱ بروز جمعہ سات بجے صبح سے اس فارم پر ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ جملہ مجالس کو فارم داخلہ بھجوائے جا چکے ہیں اگر کسی مجلس میں یہ فارم نہ پہنچے ہوں تو وہاں کے خدام اپنے قائد کی تصدیقی چٹھی ہمراہ لائیں۔ اس پر انہیں ٹکٹ داخلہ جاری کر دیا جائے گا۔

مجلس ربوہ کے جملہ خدام کو چاہیئے کہ وہ مورخہ ۸/۱۰/۷۱ کو صبح سات بجے سے ۱۱ بجے تک اپنے اپنے ٹکٹ ضرور حاصل کر لیں۔

بیرونی مجالس کے خدام بھی کوشش کریں کہ وہ نماز جمعہ سے قبل ہی اپنے اپنے ٹکٹ حاصل کر لیں۔

(منتظم دفتر بیرون سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک ایم اے اردو لیکچرار کی جو کم از کم I کلاس ہو، آسامی مستقل ہے، پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کی مراعات حاصل ہوں گی۔ ابتدائی تنخواہ مع الاؤنس ۲۸۸/ روپے ہو گی۔ ربوہ میں کام کرنے کے خواہش مند اپنی درخواستیں بنام پرنسپل ۱۶ اکتوبر تک دفتر کالج میں مع اسناد مصدقہ بھجوا دیں۔ امیدوار انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر سفر کریں گے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

سی۔ ٹی کلاس میں داخلہ

درخواست مجوزہ فارم پر جو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سے مل سکتا ہے ۱۵/۱۰/۷۱ تک پہنچنی چاہیئے۔

شرائط: امیدوار کی رہائش ملتان ڈویژن/بہاولپور ڈویژن کی ہو۔ تعلیمی قابلیت: ایف اے/ایف ایس سی تمام مضامین کے ساتھ۔ عمر: ۱۹ تا ۲۳ سال۔ فوجیوں اور ان ٹرینڈ مدرسین کو عمر کی رعایت دی جائے گی۔

درخواستیں بنام ملک عبدالعزیز صاحب (P.E.S) M.A. B.T پرنسپل۔ گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور۔

(ناظر تعلیم)

پتہ مطلوب ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرم سید غلام مرتضیٰ صاحب ابن سید محمد شریف صاحب وصیت نمبر ۱۵۵۸۲ پہلے کراچی رہائش پذیر تھے بعد مشرقی پاکستان تشریف لے گئے۔

۲۔ مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ولد چوہدری بشیر محمد صاحب ساکن ٹلر نشام کوٹ ضلع بہاولپور وصیت نمبر ۱۳۸۱۶۔

۳۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۶۷۷۳ ۲۶ مئی ۱۹۴۳ء کو قادیان میں وصیت کی تھی اور کچھ عرصہ حافظ آباد میں بھی مقیم رہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ضروری اعلان

جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے احباب ۱۹۷۱ء کے دوران وفات پا گئے ہیں ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نوٹ:۔ فوٹو بھجوانے والے دوست اپنا پتہ صاف تحریر فرمائیں۔ (مینجر الفضل)

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے نئے عہدیدار

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے نئے سیشن کے واسطے ۳۰ ستمبر ۱۹۷۱ء کو حسب ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں:۔

صدر:۔ محمد اسلم   معتمد: نعیم احمد شاہ   نائب معتمد: منیر احمد   نمائندہ: شکیل احمد

(صدر بزم اردو۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عاجز راقم الحروف کے والدین ان دنوں ربوہ میں سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال ساہیوال)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو پیٹ میں درد کی تکلیف تھی جس کی وجہ سے اپریشن کروا دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ اس تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(رحمان الدین جھنگ صدر)

۳۔ خاکسار کے برادر اکبر مکرم محمد مبارک احمد صاحب کا ہرنیا کا اپریشن سعودی عرب میں ہوا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مبشر احمد طاہر۔ پسرور ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میرے نانا جان محترم بابو نصیر اللہ صاحب پر ۲ اکتوبر کو صبح ۶ بجے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے بایاں بازو اور زبان متاثر ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (طاہر محمود احمد لاہور)

ہوالشافی
بواسیر خونی و بادی کی اکسیر دوا پائلز کیور
کے متعلق ایک رپورٹ:۔
"میں لاہور سے PILES CURE کے تین پیکٹ (کورس) لے آیا تھا۔ جو کہ مختلف مریضوں نے استعمال کئے اور کلی طور پر تندرست ہو گئے۔" اقتباس خط غلام رسول صاحب معرفت چیپ میڈیکل سٹور احمد پور شرقیہ (بہاولپور) بواسیر کی دوا پائلز کیور کے علاوہ جوڑوں اور اعصاب کی پرانی دردوں کے لئے PAINS CURE دائمی سر درد کے لئے HEADACHE CURE پائیوریا (مسخورہ) کے لئے پائیوریا کیور اور دانتوں کے کھوکھلے کرنے CARIES CURE کے چار خوراک کیپسولز کا ایک کورس -/۱۰ بفضلہ تعالیٰ کافی ہے آزمائش کے لئے چھوٹی طاقت کے پیکٹ ۳ کیپسولز -/۳ روپے ہیں۔ خرچ ڈاک ۱/۵۰ اپنے قریبی دوا فروش سے طلب کریں۔ کیور شو میڈیسن رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار۔ ربوہ

زد جام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز جسمانی طاقت میں بے مثال ہے ایک ماہ کا کورس گولی ۲۰ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی اجتماعات کے موقع پر

اپنی جماعت کا چندہ وقفِ جدید ساتھ لیتے آویں

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

جماعتوں کے امراء صدر صاحبان وسیکرٹریان مال وقف جدید و نائب سیکرٹریان وقف جدید برائے اطفال۔ براہ مہربانی مرکزی اجتماعات سے قبل اس امر کا جائزہ لیں کہ اُن کی جماعت کے چندہ وقف جدید (بالغان و اطفال) کے وعدہ جات اور وصولی کی پوزیشن کیا ہے۔

کمی کی صورت میں کوشش فرمادیں کہ موجودہ عمدہ فصلِ خریف کے شکرانہ کے طور پر یہ کمی فوری طور پر پوری ہو جائے۔ اور وصول شدہ رقوم اپنے ساتھ اجتماعات کے موقع پر لیتے آویں۔ اِس سے ترسیل رقم کا خرچ بھی بچ جائے گا۔ اور وقف جدید کی فوری ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔

خاکسار مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

دوسرے سال کی پہلی سہ ماہی گزر گئی

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق جب "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک کا آغاز فرمایا تو جماعت کے مخلصین سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ صف اوّل اور سوم والے اپنے وعدوں کا ۵/۲ اور صف دوم والے ۲/۱ فوری طور پر ادا کریں۔ اور "فوری" کی تشریح یہ کی کہ ۳۰ر نومبر ۱۹۷۰ء مطابق ۳۰ر نبوت ۱۳۴۹ہش تک ضرور ادا کر دیں بقایا رقم کے متعلق فرمایا:-

"باقی کی رقم تین سال پر پھیلا کر سہولت کے ساتھ ادا کریں"۔ گویا تحریک کے پہلے سال جو ۳۰ر جون ۱۹۷۱ء (۳۰ر احسان ۱۳۵۰ہش) کو ختم ہو چکا ہے۔ بقایا کا ۳/۱ آجانا چاہیئے تھا اب دوسرے سال کی پہلی سہ ماہی بھی گزر چکی ہے۔ عہدہ داران مہربانی فرما کر جائزہ لیں کہ ان کے ہاں کوئی بقایا دار تو نہیں۔ اور وصول کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری نصرتِ جہاں ریزرو فنڈ)

مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر سوال و جواب کا پروگرام

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اس سال پروگرام میں سوال و جواب کے لئے قریباً ایک گھنٹہ وقت رکھا گیا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سوالات پہلے سے منگوا لئے جائیں جو دوست سوالات بھجوانا چاہتے ہوں وہ خوشخط لکھ کر اپنے نام اور مکمل پتہ کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کھاریاں کی وفات

مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت کھاریاں ۱۰/۹/۷۱ کو وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ اپنے جوار رحمت میں ان کو بلند درجات سے نوازے۔ مرحوم ایک محبت کرنے والے دوست اور سلسلہ عالیہ کے مخلص خادم۔ خاموش طبع اور محنتی کارکن تھے۔ فوجی تربیت یافتہ تھے بعد ۂ عرصہ دراز تک مدرس رہے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ میں بھی اور پھر جماعتی مقامی سکول میں بھی۔ انکے پڑھائے ہوئے بچے بالعموم خوشخط سلجھے ہوئے اور مقابلوں میں امتیازی کیفیت کے حامل ہوتے تھے۔ کھاریاں کے تعلیم الاسلام پرائمری سکول کو مڈل میں اور پھر باوجود نامساعد حالات کے ہائی سکول میں ترقی مرحوم کی یادگار رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ ان کی وفات نے کھاریاں کی جماعت کے دیگر مخلصین کی یاد تازہ کر دی ہے۔ جماعت کے بانی حضرت مولوی فضل دین صاحب صحابی بلند پایہ شخصیت کے مالک تھے۔ عالم باعمل اور ممتاز خادم سلسلہ تھے۔ ان کی زیر تربیت ان کی اولاد نے بھی اپنی زندگی کے ایام اپنے اپنے رنگ میں خدمت سلسلہ میں بسر کئے۔ چوہدری سعد الدین صاحب۔ ڈاکٹر کریم الدین صاحب اور ان دونوں کے برادر اکبر چوہدری عبد الرحمٰن صاحب۔ فرائض منصبی کو عمدگی کے ساتھ ادا کرنے والے اور آخر دم تک مخلصانہ خدمات سلسلہ کی سرانجام دہی میں ممتاز رہے۔

دیگر احباب چوہدری فضل الٰہی صاحب اور ان کے برادر خورد چوہدری محمد عبد اللہ صاحب نیز چوہدری عبد الغفور صاحب اور چوہدری محمد خان صاحب اور چوہدری سلطان احمد صاحب سب اخلاص میں ایک دوسرے سے بڑھ کر تھے۔ سادگی، محنت اور اچھا نمونہ ان کی خصوصیات تھیں اللہ تعالیٰ ان سب پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور رہتی دنیا تک ان کی خوبیاں ان کے ورثاء کے شامل حال رکھے۔

(خاکسار فضل احمد از ربوہ)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام جیلانی صاحب مرحوم روالدہ عزیز عبد الغفار خان رحمان پورہ لاہور) بعارضہ شدید درد و گھبراہٹ سخت بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

ملک محمد الدین دار الصدر غربی ربوہ

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۲ر اخاء (۱۲ر ستمبر ۱۹۷۱ء) کو محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم قریشی عبد الرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی تقریب رخصتانہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ میں عمل میں آئی۔ ان کا نکاح انعام اللہ صاحب ہاشمی ایم اے ابن قریشی عطاء اللہ صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ گزشتہ سال بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر حضور ایدہ اللہ نے پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے اس موقع پر مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ گھانا نے قرآن مجید کی تلاوت فرمائی۔ جس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم کے دعائیہ اشعار پڑھ کر سنائے۔ بالآخر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے آمین

ولادت

مورخہ ۶ر ستمبر ۱۹۷۱ء کو خاکسار کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ریاض محسن صاحب بھٹی سلمہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ چوہدری محمد شریف صاحب بھٹی آف فتو کی کی پوتی اور عبد الغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور سٹیٹ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(مسعود احمد فاروقی قائد مجلس خدام الاحمدیہ شالامار ٹاؤن۔ لاہور)